



سوال

(82) جنات سے علاج

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی جس کا عقیدہ ٹھیک ہے پانچ وقت کا نمازی اور ہر گناہ سے بچنے کی کوشش کرتا ہے۔ اگر اس کی دوستی کسی مسلمان جن سے ہو جائے اور وہ اس کو استعمال میں لا کر کسی آسیب زدہ انسان کا علاج کر دے۔ اور وہ صحت یاب ہو جائے تو کیا یہ جائز ہے یا نہیں؟ (اعجاز احمد گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر یہ بات صحیح ہے اور واقعی کسی شخص کی کسی مسلمان جن سے دوستی ہے تو بیمار انسان کے علاج کی دو حالتیں ہیں :

1- جن کسی حلال چیز مثلاً جڑی بوٹی سے علاج کا مشورہ دے یا کسی غیر شرکیہ اور صحیح ذکر و اذکار کا عمل بتائے تو اس پر عمل جائز ہے اور یہ اس حدیث کے تحت ہے، جس میں آیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: **جو شخص اپنے بھائی کو فائدہ پہنچانے کے لئے ضرور پہنچائے۔** (صحیح مسلم 2199 توضیح الاحکام ج 1 ص 478)

2- بذات خود جن سے مدد لے کر مافوق الاسباب علاج کرایا جائے۔ جیسا کہ آج کل بہت سے مدعیان علاج کا طرز عمل ہے تو یہ مشکوک ہے لہذا اس سے بچنا ضروری ہے۔

شیخ ناصر الدین الالبانی وغیرہ بہت سے علماء نے الاستغناء بالجن سے منع فرمایا ہے۔ (دیکھئے السلسلہ الصحیحہ 1009/6/2918)

نیز شیخ ابو محمد امین اللہ پشاوری اور شیخ ابو زکریا عبدالسلام رسمتی حفظہ اللہ نے اس کی مخالفت پر ایک رسالہ لکھا ہے: "دم میں جنات سے تعاون اور خدمت لینے کا حکم"

"شیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ نے حافظ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ سے اس کا مشروط جواز نقل کیا ہے۔ (دیکھئے الفتاویٰ الحمہ ص 69-70 الباب المقنن 1260)

راج ہی ہے کہ اس عمل سے اجتناب کیا جائے۔ واللہ اعلم (4/اپریل 2011ء)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

فتاویٰ علمیہ

جلد 3- متفرق مسائل- صفحہ 283

محدث فتویٰ